جیومنشور

ہماری اقدار، مقاصد اور اعلان کردہ جانب دارانہ رویے

اعلان لاتعلقی

یہ ضابطہ اخلاق بنیادی طور پر ان اہداف اور اعلی معیارات کو ظاہر کرتا ہے جسے جیو انتظامیہ پیشہ ورانہ طور پر اپنانا چاہتی ہے۔ چوں کہ یہ جیو گروپ کا اندرونی ضابطہ اخلاق ہے، اس کوڈ آف کنڈکٹ یا اس کے کسی بھی حصے کے ذریعے جیو کمپنی کے کسی بھی گروپ، انتظامیہ کے کسی بھی فرد یا صحافی جو جیو گروپ کا حصہ ہیں، کے خلاف دعوی نہیں کیا جاسکتا اور ایسے کسی بھی دعوے کی کوئی قانونی اہمیت نہیں ہوگی۔ اس ضابطہ اخلاق کو اختیار کرنے سے جیو گروپ آف کمپنیز کے قانونی تقاضوں میں کوئی کمی یا اضافہ نہیں ہوگا۔

دیباچہ

کئی برسوں کی جدوجہد کے بعد پاکستان میں میڈیا معاشرے کو متحرک کرنے کیلئے ایک طاقت ور ہتھیار کے طور ابھر کر سامنے آیا ہے، تاہم عام طور پر مکمل آزاد نظر آنے والا میڈیا مکمل آزاد نہیں ہے اور کچھ طاقتیں اس کی آزادی سلب کرنے کے لئے مختلف طریقوں سے اس کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہیں۔ ہمارے ملک میں لوگ میڈیا پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ میڈیا حکومت اور ریاست کے دیگر کرداروں پر کڑی نظر رکھتا ہے۔ میڈیا کا کام لوگوں کو پوری ذمہ داری کے ساتھ معلومات فراہم کرنا، ان میں شعور بیدار کرنا اور انہیں تفریح فراہم کرنا ہے۔ میڈیا اور صارفین کا سماجی تعلق ایک مقدس رشتے کی طرح ہے اور اس میں کسی بھی قسم کے تعطل کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ گذشتہ کئی سالوں سے مختلف مواقعوں پر میڈیا کے لوگ خود احتسابی کا عمل کر رہے ہیں۔ جیسا کہ ہمارا تعلق ایک ایسے شعبے سے ہے جس میں اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے اس لئے ہمیں ایسے رہ نما اصولوں کی ضرورت ہوتی ہے جن کے ذریعے ہم اپنی ساکھ کو پرکھ سکیں۔ ہمارے لیے ایک غیر تحریر شدہ کوڈ آف کنڈ یکٹ ہمیشہ مشکلات سے گزرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ابھی تک ہم نے جو کچھ بھی پایا ہے وہ یا تو ابتدائی طور پر اپنائے جانے والے بہترین طریقوں اور اپنے مضبوط عزائم کی وجہ سے ممکن ہوسکا ہے۔ اس دوران ہمیں کبھی کبھی ان قوتوں کا ساتھ دینے کی پاداش میں جو پاکستان کو خوش حال، مستحکم اور پرامن دیکھنا چاہتی ہیں، بہت زیادہ مالی خسارے کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں ایک معیاری ضابطہ اخلاق بنانا چاہیے تاکہ اس کے ذریعے ہم اپنے احتساب کے لئے ہمیشہ تیار رہیں۔ ایسا کرتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ آزادی کوئی لائسنس نہیں ہے۔ اسی لئے ہم نے صحافت کے شعبے کے چند ذہین لوگوں کو یکجا کیا اور میڈیا کے اصولوں کے حوالے سے ایک کھلی بحث کروائی گئی جس میں لوگوں نے اپنے خیالات اور دلائل پیش کئے، جو ہمارے لئے صحیح سمت کی جانب رہ نمائی کا باعث بنیں گے۔ ہمارے ادارے کے 36 سے زائد رپورٹرز، سینیئر ایڈیٹرز، میزبان اور دیگر ارکان نے دنیا کے سات مختلف ضابطہ اخلاق کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف ڈاکومنٹس کا تفصیلی مشاہدہ کرنے کے بعد زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ضابطہ اخلاق کے مختلف سیکشن بنائے۔ اس تمام بحث سے ہم نے جیو اصول اخذ کیے، جو ایک مسودہ کی صورت میں موجود ہیں اور جس میں آپ کی رائے اور مشوروں کی ضرورت ہے جو جیو کے سب سے اہم اسٹیک ہولڈرز ہیں۔ جیو اصول ابھی مراحل کے عمل میں ہے اور آپ کے فیڈ بیک کے بعد اتفاق رائے سے جیو انتظامیہ ایک ضابطہ اخلاق تشکیل دے گی جو ہمارے لئے رہ نمائی کا سبب بنے گا۔ ان تمام مراحل سے گزر کر تیار ہونے والے ضابطہ اخلاق کو جیو نیٹ ورک اپنی دسویں سالگرہ کے موقع پر 14 اگست 2012 کو باقاعدہ طور پر اپنائے گا۔ جیو اصول ایک زندہ عامل دستاویز ہوگی، لیکن 14 اگست کے بعد بھی اس میں تبدیلی کا عمل جاری وساری رہے گا، تاہم دیگر ڈاکومنٹس جو آپریشنل طریقہ کار کے لئے بنائے گئے ہیں یا پھر مشن کی اہمیت کے لئے ہیں وہ تبدیل نہیں ہوں گے کیوں کہ یہ براہ راست لوگوں پر اثر انداز نہیں ہوں گے۔ آج کل کی جدید اور تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں نئے مشاہدات اور تجربات سے بہت کچھ سیکھنے اور حاصل کرنے کو ملتا ہے۔ اسی لیے ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ہم اپنے مقصد میں کام یاب ہیں تو جیو اصول میں تبدیلی کے عمل کو جاری رکھا جائے گا۔ اس سلسلے میں آپ کا کردار خصوصی اہمیت کا حامل ہوگا۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ آپ ہماری کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے تبدیلی کے اس عمل میں ہماری رہ نمائی ضرور کریں گے۔ ہمیں جیو اصول بنانے کے لئے آپ کا تعاون درکار ہے جو ہمارے وجود کی اہم بنیاد ہے۔

جیو اصول کے ساتھ

جان کر جیو

A) پالیسی وژن: جیو کا منشور، ہمارے اقدارات، مقاصد، پسند اور ناپسند

جیو اصول ہمارا آئین ہے، جس میں ہمارے اقدارات، منزل اور جانب دار نظریات واضح طور پر ظاہر کر دیے گئے ہیں۔ ہم نے جیو اصول وژن ڈاکومنٹ سے اخذ کردہ اصولوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے ضابطہ اخلاق کے ڈرافٹ کو جیو کی ٹیم ممبران میں تقسیم کر دیا ہے۔ ہم دنیا بھر میں موجود اپنے اسٹیک ہولڈرز سے، جن میں میڈیا، تعلیمی ادارے، حکومت اور این جی اوز کے حکام، ریگولیٹرز اور سب سے بڑھ کر ہمارے تمام ناظرین شامل ہیں، درخواست کرتے ہیں

کہ وہ اس سلسلے میں ہمیں اپنا فیڈ بیک www.geo.tv/asool پر بھیجیں۔

اقدار کا مرکز

ہماری طاقت کا محور جیو برانڈ کی ساکھ میں پوشیدہ ہے اور اس میں اضافے کے لئے ہمیں تمام وسائل بروئے کار لانا ہوں گے اور ہر اس عمل سے پرہیز کرنا ہوگا جو ہمارے ساکھ کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری ساکھ مندرجہ ذیل اہداف پر مشتمل ہے۔

اے) معاشرے میں برداشت کا عمل پروان چڑھانا

بی) نئی سوچ اور تبدیلی کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا

سی) 'عوامی دل چسپی' کو فروغ دینا، کیوں کہ ہمارے ناظرین ہی ہمارے اصل مالکان ہیں

ڈی) جیو پاکستان، جیو پاکستان کے نعرے کو معنی خیز بنانا

ای) پوری درستگی کے ساتھ سچائی کو بیان کرنا

ایف) اظہار رائے کے اختلاف میں غیر جانب داری

جی) پاکستان کو دنیا تک اور دنیا کو پاکستان تک پہنچانا

ایچ) لوگوں کے مشوروں اور آراء کے ذریعے اپنے احتساب کو اہمیت دینا

آئی) مثبت سرگرمیوں کو پروان چڑھانا

اے) معاشرے میں برداشت کے عمل کو پروان چڑھانا

ہم سمجھتے ہیں کہ ایک دوسرے کے نظریات کو برداشت کرنے اور فیڈ بیک کے ذریعے ہمیں اپنے اختلافات کو دور کرنے اور کسی بھی چیز پر تقسیم ہونے کے بجائے ہمیں آگے بڑھنے میں مدد ملے گی اور اس طرح ہمیں اپنے وطن اور لوگوں کو ایک ترقی کرتے ہوئے پرامن معاشرے کی جانب گامزن کرنے میں مدد دے گی، ایک ایسے معاشرے کی جانب جو ہم سب کا حق ہے۔

بی) نئی سوچ اور تبدیلی کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا

گفتگو اور بحث ومباحثہ کے لئے ایک سازگار ماحول پیدا کرنے سے نئے خیالات پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ نئے خیالات کے لئے ایک سازگار ماحول ہمارے معاشرے میں تبدیلی لانے کا موجب بن سکتا ہے جو انتہائی ضروری ہے۔ یہ بنیاد نہ صرف مزید ترقی کرنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ ہمارے تکثیری معاشرے میں موجود نظریات کے اختلافات کو ختم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

سی) 'عوامی دل چسپی' کو فروغ دینا، کیوں کہ ہمارے ناظرین ہی ہمارے اصل مالکان ہیں

ہم لوگوں کی زندگیوں اور اقدار پر مثبت اثرات مرتب کرسکیں۔ ناظرین کو علم وآگہی فراہم کرنا عوامی دل چسپی فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے تاکہ وہ اپنے مستقبل کے حوالے سے بہتر فیصلے کرسکیں اور اہم معاملات پر اپنی رائے قائم کرسکیں۔

ڈی) جیو پاکستان، جیو پاکستان کے نعرے کو معنی خیز بنانا

ہم محبّ وطن ہیں۔ ہماری تنقید کا مقصد معاشرے میں مثبت تبدیلیاں رونما کرنے کے لئے سازگار حالات پیدا کرنا ہے۔ اس طرح کی تنقید ہماری حب الوطنی کا ثبوت ہے۔ ہم مخفی تنقید کر کے بھی محبّ وطن رہیں گے۔ ہماری مخفی تنقید بھی حب الوطنی ہے۔ تاہم ہم اس بات کا خاص خیال رکھیں گے کہ ہماری تنقید سے ملکی سلامتی اور خودمختاری سمیت دیگر مفادات پر حرف نہ آسکے اور ہمارے کاروباری مفادات ملکی مفادات پر غالب نہ آجائیں۔

(البتہ قومی مفاد کی تعریف پر ریاست کے مختلف اسٹیک ہولڈرز کی رائے میں اختلاف پایا جاسکتا ہے جس میں حکومت، بیوروکریسی، سکیوریٹی فورسز، اسٹیبلشمنٹ، عدلیہ اور دیگر ادارے شامل ہیں۔ قومی اداروں کے درمیان قومی مفاد کی تعریف پر ہم آہنگی نہ ہونے کے باعث مفادات کا ٹکراؤ قابل بحث رہے گا۔ ایسی صورت حال میں جیو کوشش کرے گا کہ ریاست کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان قومی مفاد پر ہم آہنگی پیدا کی جائے، اور اس ہم آہنگی کے اظہار کے لیے مستقل بحث ومباحثہ جاری رکھا جائے۔

ای) پوری درستگی کے ساتھ سچائی کو بیان کرنا

ہماری پوری کوشش ہوگی کہ سچائی کو درستگی کے ساتھ بیان کریں۔ درستگی رفتار سے زیادہ اہم ہے۔ ہم دیانت دار رہتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں گے

کہ جو چیز ہمیں نہیں پتہ اس کے بارے میں ہم کسی بھی قسم کی قیاس آرائی سے اجتناب کریں۔ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ ہم اپنے ناظرین کو گمراہ کریں، بلکہ ہمارا مقصد ان کے سچ جاننے اور رائے قائم کرنے کے حق کا تحفظ کرنا ہے۔ ہم حقائق کو آراء پر ترجیح دیتے ہیں۔ تاہم ہم یہ سمجھتے ہیں کہ آراء بھی ضروری ہیں نہ صرف اس لئے کہ وہ معلومات کی اہمیت میں اضافہ کرتی ہیں، بلکہ ایسے معاشروں میں جہاں حقائق تک رسائی مشکل ہے اور اس کا فقدان ہے، آراء کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ تاہم ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آراء کے اظہار کو حقائق کے ساتھ مسخ نہ کر دیا جائے۔ مزید یہ کہ ہم مفادات کے ٹکراؤ، اداراتی اختیارات اور پسند یا ناپسند کے حوالے سے کھلے ذہن سے اپنی پالیسی وضع کریں گے۔ اس ضمن میں ناظرین کے حقوق کے تحفظ کے لئے ہم اظہار لاتعلقی کے اعلان کا سہارا لیں گے اور اپنے نشر ہونے اور چھپنے والے مواد کے حوالے سے بہت زیادہ محتاط رہیں گے۔

ایف) اظہار رائے کے اختلاف میں غیر جانب داری

ہمارا مقصد پوری ایمانداری اور کھلے ذہن کے ساتھ تمام قسم کی آراء کی عکاسی کرنا ہے۔ ہم تمام طرح کی آراء پیش کرنے میں غیر جانب دار رہیں گے، یہاں تک کہ کسی بھی معاملے میں اقلیت کی رائے سے اکثریت متنفر ہوں۔ ہم اپنے ناظرین کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہمارے فیصلے کسی بھی سیاسی یا تجارتی یا ذاتی دباؤ پر مرتب نہیں کئے جائیں گے ماسوائے ان اقدار کے......

جی) پاکستان کو دنیا تک اور دنیا کو پاکستان تک پہنچانا

ہم پوری کوشش کریں گے کہ ہم دنیا میں ہونے والے بہترین کاموں کو اپنے ناظرین تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کریں۔ ہم اسے اپنے ناظرین کے لئے آپشن کے طور پر پیش کریں گے تاکہ وہ ہماری تاریخ اور معروضی حالات کے پیش نظر تقابلی جائزہ لے سکیں جس سے ہمارے معاشرے میں ایک نئی بحث کے ذریعے سوچ میں وسعت پیدا ہو خواہ ایسا کرتے ہوئے ہمیں تنقید کا سامنا ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ جیو اپنے مواد کے ذریعے عالمی سطح پر پاکستان کی بہتر طور پر نمائندگی کرنے کی کوشش کرے گا۔

ایچ) لوگوں کے مشوروں اور آراء کے ذریعے اپنے احتساب کو اہمیت دینا

ہم اپنے ناظرین کے سامنے جواب دہ ہیں اور ان کا ہم پر مستقل اعتماد ہمارے سماجی معاہدے کا لازمی جز ہے، لہٰذا ہم اپنی خامیوں اور کوتاہیوں کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہوئے ان سے سیکھنے کے رجحان کو فروغ دیں گے۔ ہم اپنے ناظرین اور ناقدین سے عہد کرتے ہیں کہ ہم ان کی تنقید کو ذاتی طور پر نہیں لیں گے، یہاں تک کہ جب بھی ہمیں منفی طور پر تنقید کا نشانہ بنایا جائے گا ہمارا ردعمل انتہائی متوازن ہوگا۔ جیو ہمیشہ اندرونی اور بیرونی فیڈ بیک کی حوصلہ افزائی کرے گا اور اس کی پذیرائی میں معاونت کرے گا۔

آئی) مثبت سرگرمیوں کو پروان چڑھانا

اپنی ساکھ اور اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ہم زیادہ تر معاملوں پر جانبداری کا مظاہرہ نہیں کریں گے لیکن بعض چیزیں ایسی ہیں جہاں اگر ہم جانبداری کا مظاہرہ نہیں کریں گے تو ہماری ساکھ اور اعتبار کو ٹھیس پہنچ سکتی ہے۔

مندرجہ ذیل معاملات میں ہم غیر جانبدار رہیں گے

۱) حکومت اور حزب اختلاف کے درمیان

۲) سیاسی جماعتوں کے درمیان

۳) قدامت پسند اور آزاد خیالوں کے درمیان

۴) دیہی اور شہری آبادی کے درمیان

۵) صوبوں کے درمیان

۶) جنسی گروہوں کے درمیان

۷) مختلف عمر کے افراد کے گروہوں کے درمیان

۸) کسی مذہب یا فرقے کے درمیان

۲) درج ذیل معاملات میں جانب داری برتی جائے گی:

۱) حکومت اور لوگوں کے درمیان: ہم کسی بھی چیز پر لوگوں کے مفاد کو فوقیت دیں گے اور ان کے تحفظ کا خیال رکھیں گے کیوں کہ ہم وطن عزیز کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں نہ کہ حکومت وقت کی۔ اور ہمارا دارومدار ناظرین پر ہی ہوتا ہے۔

۲) ریاست اور حکومت کے درمیان

: عام طور پر لوگ حکومت اور ریاست کے فرق کو نہیں جان پاتے۔ حکومت علاقے، آبادی اور اقتدارِ اعلیٰ کے ساتھ ریاست کا صرف ایک جز ہے۔ حکومتی عہدوں پر فائز لوگ عوام کے منتخب کردہ ہوتے ہیں اور عوام کے خدمت گار ہوتے ہیں۔ اکثر و بیشتر حکومت کا مفاد ریاست کے مفاد سے متصادم ہوتا ہے اور ایسے کسی بھی موقع پر ہم جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاست کا ساتھ دیں گے نہ کہ حکومت وقت کا۔

۳) انصاف اور عدالت کے درمیان

: ہم انصاف کی طرف جانب دار رہیں گے۔ ہم سمجھتے ہیں انصاف کی فراہمی سے ہی معاشرے میں برداشت کے عنصر کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ جب کہ ہمارے نزدیک انصاف اور عدالت میں ایک واضح لکیر موجود ہے۔ عدالت کو انصاف کے اصولوں کے تحفظ کے لئے ہی تشکیل دیا جاتا ہے جیسا کہ آئین میں بھی موجود ہے۔

۴) اردو اور انگریزی کے درمیان

: ہمارے معاشرے میں اردو کی نسبت انگریزی کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ ہمارے کلچر نے مارکیٹنگ، فنانس، قانون، دواؤں، کاروباری پیشے اور دیگر اداروں میں انگریزی بول چال کو فروغ دیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ نوآبادیاتی نظام اور مغربی کلچر کی وجہ سے انگریزی زبان کو فروغ ملا۔ اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم اپنی قومی زبان اردو کو، جس نے پوری قوم کو یک جا کیا ہوا ہے انگریزی پر ترجیح دیں گے اور اپنے ناظرین کے سامنے اردو زبان ہی میں بات کریں گے۔ تاہم ایسا کرتے ہوئے ہم انگریزی زبان کو نیچا دکھانے کی کوشش نہیں کریں گے کیوں یہ زبان بیرون دنیا سے ہمارے رابطے کا ذریعہ ہے۔

۵) ہم حقائق کو رائے پر ترجیح دیں گے

۔ اگرچہ رائے کو معلومات بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ آراء کا اظہار حقائق کے ساتھ مسخ نہ ہو جائے۔

۶) جمہوریت اور آمریت کے درمیان:

آمریت کے مقابلے میں ہم ہمیشہ جمہوریت ساتھ دیں گے چاہے سیاسی حکومت کتنی ہی بری کیوں نہ ہو اور آمر کا کردار کتنا ہی بہترین نہ ہو۔ ہماری جانب داری ہمیشہ جمہوریت کے ساتھ رہے گی۔ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ایک خالص جمہوری نظام آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا، آزاد بیرونی پالیسی، معلومات تک آسانی سے فراہمی، منتخب نمائندوں کا روزانہ کی بنیاد پر احتساب، سیاسی جماعتوں کے اندر اور حکومت کے لئے صاف اور شفاف انتخابات کے بغیر ممکن نہیں ہوسکتا۔

۷) احتساب اور بدلہ لینا: ہم اندرونی اور بیرونی طور پر احتسابی عمل کو ترجیح دیں گے، لیکن اس عمل کو شفاف بنانے کے لئے ہمیں ہمیشہ ہوشیار رہنا پڑے گا کہ کہیں احتساب کے اس عمل کے دوران کسی سے بدلہ لینے کا معاملہ شامل نہ ہو جائے۔

۸) بنیادی اصول اور بنیاد پرستی کے درمیان:

عقیدے کے بنیادی اجزاء اور بنیاد پرستی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اسلام ایک پرامن اور ترقی پسند مذہب ہے اور اسلام ہی نے دنیا میں انسانی حقوق کے طاقت ور نظریے کو متعارف کروایا ہے جسے آج کل کی جدید دنیا اپناتی ہے۔ ہم مقامی اور بیرونی سطح پر ایسے کسی بھی پروپیگنڈے کے خلاف آواز بلند کریں گے جو اس تصور کے خلاف ہو اور اپنی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ اپنے عقیدے کے بنیادی اجزاء اور بنیاد پرستی میں موجود شدت پسندی کے مابین خط امتیاز واضح کرسکیں۔

ج) اداروں اور فرد واحد کے درمیان:

ہمارے آباء اجداد اور قوم کے بانی عظیم افراد تھے، لیکن انہوں نے یہ بات واضح کردی تھی کہ اداروں کا قیام، ان کی حفاظت اور ترقی کسی فرد واحد کی پیروی کرنے سے زیادہ اہم ہے۔ ادارے کسی بھی جدید معاشرے کے اہم ستون ہوتے ہیں اور معاشرے میں استحکام اور مساوات پیدا کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہوتے ہیں۔

ک) کسی بھی چیز پر بہترین طرز عمل کو فوقیت دینا:

ہم ہمیشہ بہترین طرز عمل کی حمایت کریں گے چاہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے میں ہو رہا ہو۔ اگر ہم سمجھیں گے کہ مقامی طور پر کسی بھی کام کو بہتر طور پر سر انجام دیا جاسکتا ہے تو ہم بیرونی اقدار کو نہیں اپنائیں گے جو ہم پر تھوپے گئے ہیں۔ اسی طرح اگر ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی عمل، اقدار یا ٹیکنالوجی چاہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے میں ہوں، اگر بہتر ہیں تو ہم اس کو فروغ دیں گے چاہے چند لوگ اسے روایتی طرز عمل ہی کیوں نہ قرار دیں۔

ایل) آئیڈیل اور عملی کام کے درمیان

: کسی بھی مشہور شخصیت کو اپنے لئے مثال بنانے سے مستقبل میں کافی مدد ملتی ہے۔ بسا اوقات عملی کام وقتی طور پر ٹھیک نہیں لگتے لیکن اس کے باوجود ہم عملی کام کو ترجیح دیں گے چاہے ایسا کرتے ہوئے ہمیں ان قوتوں سے جو 'اسٹیٹس کو' یا جمود کی حامی ہیں کی جانب سے مخالفت کا سامنا ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ یہ مخالفت عام طور پر قدامت پسندی اور حب الوطنی کے بھیس میں پوشیدہ ہوتی ہے۔

ایم) مرضی اور جبر کے درمیان:

ہمارے معاشرے اور کلچر میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ لوگ چیزوں کو موقع، قسمت یا دیگر الہامی اثرات کو وجہ بنا کر چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں اپنی قسمت کو بدلنے کا تعین خود کرنا چاہیے۔

این) اہلیت اور اقربا پروری کے درمیان:

ہم ہمیشہ میرٹ پر کیے جانے والے فیصلوں کا چرچا کریں گے اور ہر ان فیصلوں کی جو سیاسی خواہشات یا ذاتی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں گے بھرپور مخالفت کریں گے۔ ہم ایسی بے کار گفتگو کی جو محض اپنی پوزیشن کو بہتر بنانے کے لئے کی جائے گی ہر ممکن مخالفت کریں گے۔

او) خبر اور اشتہارات کے درمیان:

اگر ہمیں کبھی بھی خبر یا اشتہارات میں سے کسی ایک چیز کا انتخاب کرنا پڑا تو ہم خبر کو اپنے کاروبار پر ترجیح دیں گے۔ اگر کسی کو ہماری اخلاقی پوزیشن کے بارے میں جاننا ہو تو اسے ہمارے وسیع روشن خیالات کو سراہنا ہو گا کیوں کہ ہم جلد حاصل ہونے والے نتائج پر انحصار نہیں کرتے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری متوازن کوریج کی وجہ سے ہی ہماری اشتہاری کارکردگی بہتر ہوئی ہے جو کہ ہمارے اور ہمارے اسٹیک ہولڈرز کے لئے بھی ایک اچھا عمل ہے۔

پی) سوال/ دلائل بمقابلہ جواب:

ہم سمجھتے ہیں کہ میڈیا کا اصل کام صرف سوالات اٹھانا ہے نہ کہ جواب حاصل کرنا۔ پروفیسرز، استاد، سائنسدان، ماہرین اور سیاستدان جواب دینے کا پورا حق رکھتے ہیں لیکن ہمارا کام صرف سوالات اٹھانا ہے جو کہ لوگوں کے مفاد کا حق ادا کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ سوالات کرنا ہی ہمارا اصل ہتھیار ہے جس کے ذریعے ہم احتساب کر سکتے ہیں اور ہم اپنے اس حق کا ہمیشہ دفاع کرتے رہیں گے۔